تہذیب نسواں

عورت تاریخ کے آئینے میں

شبانہ علی صبا

قدیم زمانے میں عورت کو منحوس سمجھا جاتا تھا' اسے شیطان کی بیٹی' بے وفا' ڈائن' ملامتی غرض جو دل میں آیا نام دیا جاتا تھا۔ لوگ اس کی صورت دیکھنے کے بھی روادار نہ تھے۔ اس کے بعد عورت کی خرید و فروخت ہوتی تھی۔ ماں باپ خود لڑکیوں کو فروخت کر دیتے تھے۔ پھر لڑکیوں کو زندہ دفن کرنے کا دور شروع ہوا۔ یونان میں عورتوں کو طوائف بنایا گیا۔ عورتوں کو روم میں باندی سے کم درجہ حاصل تھا۔ جمہوریت میں عورت کو آزاد اور بے لگام کر دیا گیا۔ اب ترقی یافتہ دور میں عورت کی مساوات کی باتیں ہو رہی ہیں اور کہا جا رہا ہے کہ عورت کو مرد کے برابر کا مقام دینا چاہئے کیونکہ عورت بھی وہی کر سکتی ہے جو مرد کر رہا ہے۔ یہ خیالات مغرب کی جانب سے عورتوں میں ڈالے گئے ہیں۔ عورت کی آزادی اور مساوات کا ڈھنڈورا پیٹنے والے مغرب والوں اور مغرب زدہ لوگوں سے کوئی نہیں پوچھتا کہ مغرب نے عورت کو کتنی مساوات دی ہے۔ کتنی عورتیں جنرل اور امیر البحر ہیں' کتنی عورتیں ورکشاپوں میں کام کر رہی ہیں' کتنی عورتیں خندقیں کھود رہی ہیں۔ مغرب نے تو عورت کو صرف ننگا کیا' برہنہ تصویریں اتاریں اور انہیں فروخت کر کے کروڑوں کمائے۔ اسے کھلونا بنانا۔ اس کو گھروں سے نکال کر سڑکوں پر لایا۔ ان تمام چیزوں کو دیکھ کر عورت کو خود یہ خیال آنا چاہئے کہ وہ کیا کرے اور اس کے لئے کونسی چیز اچھی ہے۔ گھر میں اطمینان آرام و سکون سے رہنا' یا دوڑ دھوپ کرنا' فکر معاش سے آزاد رہنا یا در در کی ٹھوکریں کھانا۔ شوہر کی بیوی' بچوں کی ماں اور گھر کی رانی بن کر رہنا یا دفتر میں کام کر کے بچوں کو یتیم بنائے رکھنا۔ عورت نے بے شک نوکری کر کے پیسہ کمانا شروع کر دیا ہے لیکن وہ خود جانتی ہے کہ اس کی کتنی عزت مردوں کے دل میں باقی رہ گئی ہے' اس پر اب کون بھروسہ کرتا ہے۔ قدیم زمانہ سے یہ بات کہی جا رہی ہے کہ شرم و حیا عورت کا اصل زیور ہے۔ شرافت و انسانیت کی پیکر عورت ہی ہے۔ عورت کو اللہ نے نرم و نازک بنایا لہٰذا اس کی حفاظت ہونی چاہئے۔ وہ لوگ بدمعاش اور سماج دشمن ہیں جو عورت کے سر سے چادر کھینچنا اور اسے بے عزت کرنا چاہتے ہیں۔ یہ دور جہالت کی طرف لوٹنا ہے' جو ترقی نہیں تنزل ہے

(خواتین کے لئے یہ مباحثہ لیا گیا ہے)

بقیہ ص ۱۲

نیں شفاعت کریگا۔ انسان نے اپنے وطن میں روزے کی حمایت و ہمدردی کا حق ادا کیا تھا۔ اس کے بدلے میں روزہ اپنے وطن (عالم مثال) میں روزہ دار کی حمایت کرے گا۔

اللهم اجعل الصوم لنا شافعا ومشفعا و وفقنالما تحب وترضى واجعل آخرتنا خيراً من الاولى وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العلمين۔